# 113877 ـ میقات تجاوز کرنے کے بعد احرام باندھے کا حکم

**سوال**

میں اس سال اپنے خاوند کے ساتھ حج پر گئی، ہماری فلائٹ ابو ظبی سے جدہ کی تھی، اور ہوائی جہاز کا پائلٹ بھی غیر مسلم تھا، اعلان کیا گیا کہ اب سے پنتالیس ( 45 ) منٹ کے بعد ہم میقات کے برابر ہونگے، لیکن وقت پوری ہونے کے وقت انہوں نے میقات آنے کا نہیں بتایا، ہم نے سنا کہ مسافروں نے تلبیہ شروع کر دیا ہے، کیا اس حالت میں ہم پر کوئی دم تو لازم نہیں آتا ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

اگر آپ نے میقات تجاوز کرنے کے بعد احرام باندھا ہے تو آپ دونوں دو بکرے ذبح کر کے مکہ کے فقراء و مساکین میں تقسیم کریں.

الموسوعۃ الفقھیۃ میں درج ہے:

" جو شخص بھی میقات بغیر احرام تجاوز کر جائے تو بالاتفاق اسے میقات پر واپس جا کر احرام باندھنا ہوگا، اگر ممکن ہو اور وہ واپس جا کر احرام باندھ لے تو اس پر دم نہیں کیونکہ اس نے میقات جہاں سے اسے احرام باندھنے کا حکم تھا احرام باندھ لیا ہے.

اور اگر وہ میقات تجاوز کرنے کے بعد آگے جا کر احرام باندھا تو مالکیہ اور حنابلہ کے ہاں اس پر دم ہوگا چاہے وہ میقات پر واپس آئے یا نہ آئے " انتہی

دیکھیں: الموسوعۃ الفقھیۃ ( 22 / 140 ).

شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

حج اور عمرہ میں میقات تجازم کرنے کا حکم کیا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" جب مسلمان حج یا عمرہ کرنا چاہتا ہو تو اس کے لیے بغیر احرام میقات تجاوز کرنا جائز نہیں، جس میقات سے وہ

گزر رہا ہے وہاں سے اگر اس نے احرام نہيں باندھا اور ميقات تجاوز كر گيا تو اس كے ليے واپس جا كر اسى ميقات سے احرام باندھ لازم ہے.

اور اگر وہ ايسا نہيں كرتا اور تجاوز كرنے كے بعد وہيں سے ہى احرام باندھ ليتا ہے يا مكہ كے قريب جا كر تواكثر اہل علم كے ہاں اس پر دم ہوگا، وہ بكرا ذبح كر كے مكہ كے فقراء و مساكين ميں تقسيم كريگا؛ كيونكہ اس نے واجب ترك كيا ہے اس ليے كہ ميقات سے احرام باندھ واجب ہے " انتہى مختصرا.

ديكھيں: مجموع فتاوى ابن باز ( 17 / 9 ).

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ سے درج ذيل سوال كيا گيا:

ميں عمرہ كى غرض سے جدہ جانے كے ليے رياض سے ہوائى جہاز ميں سوار ہوا، پائلٹ نے اعلان كيا كہ ہم پچيس منٹ كے بعد ميقات سے گزريں گے، ليكن مجھے وقت گزرنے كا علم نہ ہو سكا، اور چار يا پانچ منٹ كے بعد ياد آيا، ہم نے عمرہ مكمل كر ليا، جناب والا مجھے يہ بتائيں كہ اس عمرہ كا حكم كيا ہو گا ؟

شيخ رحمہ اللہ كا جواب تھا:

" اس كا حكم يہ كہ علماء كرام كے بيان كے مطابق اس سائل پر ايك بكرہ بطور دم ہوگا جو مكہ ميں ذبح كر كے فقراء و مساكين ميں تقسيم كيا جائيگا، اور اگر وہ يہ نہ پائے تو پھر اللہ تعالى كسى پر طاقت سے زيادہ بوجھ نہيں ڈالتا.

ليكن ميں بھائيوں كو نصيحت كرتا ہوں كہ: جب پائلٹ نے اعلان كيا كہ پچيس يا دس منٹ كے بعد ہم ميقات سے گزريں گے تو وہ احرام باندھ ليں؛ كيونكہ اس اعلان كے بعد سو جاتے ہيں اور انہيں جدہ ائرپورٹ كے قريب ہى احساس ہوتا ہے.

جب آپ ميقات سے پانچ يا دس منٹ يا ايك يا دو گھنٹے قبل احرام باندھيں ليں تو اس ميں كوئى حرج نہيں، بلكہ ممنوع تو يہ ہے كہ احرام كے بغير آپ ميقات تجاوز نہ كريں ہوائى جہاز تو پانچ منٹ ميں بہت سفر طے كر ليتا.

تو ميں سائل سے گزارش كرونگا كہ: آپ مكہ مكرمہ ميں فديہ ذبح كر كے وہاں كے فقراء و مساكين ميں تقسيم كريں، جس نے بھى ميقات تجاوز كرنے كے بعد احرام باندھا ہے اس پر ايك بكرا بطور دم ہے.

ليكن آپ لوگ آئندہ مستقبل ميں متنبہ رہيں كہ جب پائلٹ اعلان كر دے تو آپ احرام باندھ ليں اس ميں وسعت ہے تا كہ اگر آپ اس اعلان كے بعد احرام باندھ كر سو بھى جائيں تو كوئى نقصان نہ ہو " انتہى

ديكھيں: اللقاء الشھرى نمبر ( 56 ) سوال نمبر ( 4 ).

والله اعلم .